

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلاء حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی ادبی تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔
رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم ایڈمی، جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ ----- (ادارہ)

مولانا سعید الحق جدون حقانی

مولانا سعید الحق جدون ۱۵ مارچ ۱۹۸۳ء کو ضلع صوابی کے پسماندہ علاقہ گدون کے مشہور گاؤں منگل چائی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولانا عبدالواحد رحمہ اللہ ایک ممتاز عالم دین، تجربہ کار مدرس اور دولش صفت انسان تھے۔ انہوں نے اپنے والد ماجد سے نحو میر سے لے کر جلالین تک کتابیں پڑھیں۔ پرائمری سے لے کر میٹرک تک تعلیم گدون کے مختلف سکولوں میں حاصل کی۔ ایف اے اور بی اے کرنے کے بعد پشاور یونیورسٹی سے ایم اے کا امتحان پاس کیا، اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایڈ کی ڈگری حاصل کی۔ موقوف علیہ دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ سے کیا اور دورہ حدیث کے لئے جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ ٹنک کا انتخاب کیا، اور وہاں سے سند فراغت حاصل کی۔

۲۰۰۷ء میں جب ان کی فراغت ہوئی تو سکول میں سرکاری ملازمت اختیار کی، اور ساتھ گاؤں کے ایک مدرسے میں پڑھاتے ہیں۔ جہاں طلبہ سکول کے وقت کے بعد درسی نظامی پڑھتے ہیں۔

مولانا موصوف تصنیف و تالیف اور تحریر کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں۔ آپ جب دارالعلوم حقانیہ میں پڑھتے، اس وقت بھی آپ ماہنامہ ”الحق“ کے لئے لکھتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے کئی کتابیں لکھیں، جن میں سے بعض مطبوعہ کتابوں کے نام اور ان پر مختصر تبصرہ حسب ذیل ہے :

- (۱) سکھول حکایات : مولانا سعید الحق جدون کے قلم سے سب سے پہلے یہ کتاب نکل ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے دلچسپ واقعات اور حیرت انگیز حکایات جمع کئے ہیں۔ اس کتاب کے بارے میں مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ لکھتے ہیں کہ :
”سکھول حکایات واقعات اپنے نام، روح پرور حکایات اور تجربات کا عطر کشید کر کے رکھ دیا گیا ہے۔“
- سکھول حکایات ایک علمی، ادبی اور تاریخی کتاب ہے۔ یہ ایک ایسی مبارک تالیف ہے جس سے نور ایمان کو فروغ ملے گا، اور علم و عمل صالح کے جذبات کی انکجھ ہوگی۔“

(۲) ہماری تعلیمی زیوں حالی اسباب و مدارک : ہمارا تعلیمی نظام بحران کا شکار ہے۔ اس بحران کے اسباب کیا ہیں؟ اور اس سے ہم کیسے بچ سکتے ہیں؟ یہ اس کتاب کا نچوڑ ہے۔ مولانا سعید الحق جدون نے اس کتاب میں تعلیمی زیوں حالی کے اسباب پر تبصرہ کرتے ہوئے دونوں نظاموں (عصری تعلیمی نظام اور دینی تعلیمی نظام) کا بے لاگ تجربہ پیش کیا ہے اور ساتھ ہی دونوں نظاموں میں ناکامیوں کے ذمہ دار اور اسباب کے مدارک کے لئے قابل قدر تجاویز پیش کیں۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا سید الحق مدظلہ کتاب کے پیش لفظ میں لکھتے ہیں :

”یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ ہمارے جامعہ کے فاضل محترم مولانا حافظ سعید الحق جدون نے دونوں نظامہائے تعلیم اور ان میں پڑھایا جانے والا ناب کا ایک حقیقت پسندانہ اور محققانہ جائزہ پیش کیا اور ان دونوں نظاموں اور نصابوں میں جو قسم اور کمی ہے اس کی نشاندہی کی، اور جہاں جہاں انفراف و تفریط ہے اس کو بھی واضح کیا۔ فاضل مؤلف اس محنت و تحقیق پر داد و تحسین کے مستحق ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ فاضل مؤلف اپنا یہ علمی اور تحقیقی و تصنیفی سفر جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ ایک بہت ہی تابناک مستقبل اس کا استقبال کرے گا۔“

(۳) زبان کی شرارتیں : یہ کتاب اصلاحِ معاشرہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کتاب میں مولانا موصوف نے زبان کی تباہ کاریوں پر روشنی ڈالی ہے، اور قرآن و سنت کی روشنی میں زبان کی حفاظت کے متعلق سیر حاصل کی ہے۔ زبان کی شرارتیں اور آفتیں بے شمار ہیں۔ امام غزالی فرماتے ہیں کہ زبان کو ہلانے سے بیس گناہ وجود میں آتے ہیں۔ اس کتاب میں آفتوں اور شرارتوں سے متعلق تسلی بخش آگہی ہو سکتی ہے۔

(۴) مولانا شیر علی شاہ مدظلہ کی درس گاہ میں : اس کتاب میں مولانا سعید الحق جدون نے دورۂ حدیث میں شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ دامت برکاتہم کی درس گاہ میں سنے ہوئے گرامر اور ارشادات، عبرت انگیز واقعات، قابل قدر معلومات، مفید علمی توجہات، پراثر مواعظ و نصائح، روح پرور مناقشات، بلا و عرب میں بیٹے لحات کے تاثرات، اکابر و اسلاف کے حالات و افکار اور مجاہدین اسلام کے عبرت انگیز داستانوں کو قلمبند کر کے ترتیب دیا ہے۔ کپڑے لگ کے بعد اب شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ مدظلہ خود اس کتاب پر نظر ثانی کی۔ مؤخر المصنفین دارالعلوم حقانیہ کوڑھ خٹک نے شائع کی۔

(۵) اسلام میں تعلیم و تربیت : یہ کتاب دراصل ان مقالات و مضامین کا مجموعہ ہے، جو موصوف نے تعلیم و تربیت کے حوالے سے لکھے ہیں۔ جن کی اہمیت و فضیلت، اہل علم کا مقام و مرتبہ، بچوں کی تعلیم و تربیت، تعلیمی اداروں میں سزا کا اسلامی تصور، عصری علوم، اسلامی تعلیمات کے تناظر میں، مطالعہ کے اصول و آداب، معذور بچوں کی تعلیم و تربیت اور تعلیم نسواں جیسے دسیوں اہم تعلیمی موضوعات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم و تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس کے اصول و آداب سے آگہی کیلئے یہ کتاب ایک شاہکار کتاب ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ کتاب غیر مطلوبہ ہے۔

(۶) تعمیر فکر : مولانا سعید الحق جدون عرصہ دراز سے ملک کے رسائل و جرائد میں لکھ رہے ہیں۔ اس حوالے سے

ان کے علمی، ادبی اور اصلاحی مضامین ماہنامہ ”الحق“، ماہنامہ ”پیام حق“، ہفت روزہ ”نقیب ملت“، سرمایہ ”درر الغریہ“ وغیرہ رسالوں میں چھپ رہے ہیں۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے انہوں نے جو مضامین لکھے ہیں، اس کا مجموعہ بنام ”تعمیر فکر“ کتابی شکل میں منظر عام پر آ رہی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب معاشرے کی اصلاح میں بھرپور کردار ادا کرے گی۔

(۷) مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی بزم میں: اس کتاب میں مولانا سعید الحق جدون نے مولانا سمیع الحق صاحب کی مجالس میں سنے ہوئے گراں قدر ارشادات، دلچسپ حکایات عبرت انگیز معلومات، مفید علمی توجہات ملکی اور بین الاقوامی سیاسی حالات و افکار، اکابر کے اقوال اور مجاہدین اسلام کی لازوال قربانیوں کی داستان کو قلمبند کر کے ترتیب دے رہے ہیں۔ کمپوزنگ کے بعد مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نظر ثانی بھی کر رہے ہیں۔ ان کی نظر ثانی کے بعد ان شاء اللہ بہت جلد یہ کتاب منظر عام پر آ جائے گی۔

مولانا سید محمد حقانی

آپ ۱۹۶۵ء کو حضرت میر مرحوم کے ہاں پروان نیازی افغانستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے چچا سے پائی۔ اعلیٰ تعلیم اور درس نظامی کیلئے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کو منتخب کیا اور اول سے آخر تک دارالعلوم کے مشائخ و اساتذہ سے کسب فیض حاصل کرتے رہے۔ ۱۹۹۳ء میں دارالعلوم ہی سے دستار فضیلت اور سند فراغت حاصل کی۔ استاد محترم مولانا عبدالقیوم حقانی نے جامعہ ابو ہریرہ کی بنیاد رکھی تو آپ تب سے اب تک وہاں استاد مدرس ہیں۔ احقر کو بھی آپ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ طالب علمی میں مولانا مدظلہ نے اساتذہ سے مختلف کتابوں کی تقریریں لکھیں۔ جن میں بعض درج ذیل ہیں۔

(۱) شرح مادہ عامل: علم الخو کی مشہور کتاب شرح مادہ عامل کی تقریر و ترکیب۔

(۲) تقریر بخاری شریف: دورہ حدیث کے سال فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی محمد فرید قدس سرہ کے افادات سے لکھا ہوا تقریر جو اہم نکات اور تحقیقات پر مشتمل ہے۔ مولانا کا شروع ہی سے ذوق کتاب و مطالعہ کا رہا ہے دارالعلوم حقانیہ کے قیام کے دوران بھی مولانا عبدالقیوم حقانی کے ساتھ ان کے طباعتی کاموں میں ہاتھ بٹھاتے اور جامعہ ابو ہریرہ اور ”ماہنامہ القاسم“ اور القاسم اکیڈمی کے قیام کے بعد توشب و روز اشاعتی کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ اپنا بھی ایک ادارہ مکتبہ رشیدیہ کے نام سے قائم کیا ہے۔ جس نے مختلف زبانوں عربی، اردو، پشتو، فارسی کے بہت اچھی کتابیں اور شروحات شائع کیں۔ مسائل رفعت قاسمی کا پشتو ترجمہ اور فتاویٰ فریدیہ کا پشتو ترجمہ مولانا کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید بہت اور توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)